

سرورِ میواتی

نُطق کا سیلِ رواں

واعظِ شیریں بیاں سید عطاء اللہ شاہ
نُطق کا سیلِ رواں سید عطاء اللہ شاہ
دینِ حق کا پاسباں سید عطاء اللہ شاہ
قائد و میرِ شریعت نکتہ سنج و نکتہ داں
اپنی تقریروں میں ہر عنوان و ہر موضوع پر
نام سونے کا نہ لیتا پورے مجمع میں کوئی
اہلِ مجلس کو ہنسا دیتے، رلا دیتے کبھی
ہو گیا وہ بندہ بے دام جس نے سن لیا
مفضل صاحبِ دلاں میں بادۂ توحید کے
رزم گاہِ حق و باطل میں نظر آئے سدا
زندگی بھر حق و باطل کی لڑائی میں رہے
حفظِ ناموس رسالتِ روز و شب کرتے ہوئے

طوطی شکر فشاں سید عطاء اللہ شاہ
قائد شعلہ بیاں سید عطاء اللہ شاہ
اہلِ حق کا ترجمان سید عطاء اللہ شاہ
قوم کی روح و رواں سید عطاء اللہ شاہ
باندھ دیتے تھے سماں سید عطاء اللہ شاہ
صبح تک کرتے بیاں سید عطاء اللہ شاہ
تھے بڑے جادو بیاں سید عطاء اللہ شاہ
آپ کا کوئی بیاں سید عطاء اللہ شاہ
ساقی و پیرِ مغاں سید عطاء اللہ شاہ
شیرِ نر، پیلِ دماں سید عطاء اللہ شاہ
کامیاب و کامراں سید عطاء اللہ شاہ
ہو گئے خلد آشتیاں سید عطاء اللہ شاہ

جب پیامِ موت آپہنچا تو ہنس کر ہو گئے
داخلِ باغِ جنان سید عطاء اللہ شاہ

